محکمہ زراعت

سوال نمبر 3815

منجانب : مولانا مفتی فضل غفور صاحب، رکن صوبائی اسمبلی ۔

کیا صوبائی وزیر زراعت ارشاد فرمائیں گے کہ ۔

نمبر شمار	سوال		جواب
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ خیبر پختونخوا کو سالانہ لاکھوں ٹن خوراک کی درامد کی ضرورت پڑتی ہے؟	(الف)	جی ہاں ! یہ درست ہے ۔
(ب)	آیا یہ بھی درست ہے کہ خوراک کی پیداواری شرح بڑھانے کی لئے زراعت کے پیشے سے وابستہ غریب کاشتکاروں کو سبسڈائز کھاد، تخم، کیڑے مار ادویات، زرعی ٹیوب ویل اور سستے داموں ٹریکٹر وغیرہ کی مشینری فراہم کرنا حکومتی ترجیحات میں شامل ہیں؟	(ب)	جی ہاں ! یہ بھی درست ہے ۔
(ج)	اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو اس سلسلے میں حکومت نے کیا اقدامات اٹھائیں ہیں تا کہ خوراک کی پیداواری شرح میں اضافہ ہو اور درامدی شرح میں کمی ہو ۔	(ج)	حکومت کے توسط سے خوراک کی پیداواری شرح میں اضافے اور کاشتکاروں کو سہولیات مہیا کرنے میں محکمہ زراعت نے درجہ ذیل اقدامات اٹھائیں ہیں ۔ 1. موجودہ بجٹ سال 2014-15 میں ایک منصوبہ "خیبر پختونخوا میں چھوٹے زمینداروں کی آبادکاری اراضی" منصوبے کے تحت 25.000 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں ۔ 2۔ خیبر پختونخوا میں پیداوار بڑھانے کے لئے ٹیوب ویلوں پر شمسی پمپنگ مشینری کی تنصیب کے لئے 50.000 ملین روپے رکھے گئے ہیں ۔ 3۔ زمینداروں کی تکنیکی معلومات اور رہنمائی کے لئے خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں زرعی انجنیئر نگ کے دفاتر موجود ہیں جہاں ہمہ وقت زرعی انجنیئر ز زمینداروں/کاشتکاروں کی معاونت کرتے ہیں ۔ 4۔ وفاقی حکومت نے امسال فاسفورس کھاد پر کاشتکاروں کو رعایت دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ اس رعایت کے باعث کاشتکار حضرات غلہ دار اجناس کو متوازن کھاد استعمال کرنے کے قابل ہوں گے جس سے پیداوار پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے ۔ 5۔ زراعت شعبہ (توسیع) نے کاشتکاروں کو گندم، مکئی، چنا اور چاول کی اعلیٰ اقسام کی تصدیق شدہ بیج بازار سے کم قیمت پر فراہم کرنے کا بندوبست کیا ہوا ہے جس سے پیداوار میں اضافہ ہوگا ۔ 6۔ 181 ایکڑ رقبہ کو جدید طریقہ آبپاشی سے قابل سیراب بنایا گیا ۔ 7۔ چھوٹے زمینداروں کے لئے 489 ایکڑ زمین ہموار کی گئی ۔ 8۔ 2175 ایکڑ رقبہ پر مختلف فصلات کا ترقی دادہ تخم کاشت کیا تاکہ مجموعی پیداوار میں اضافہ کیا جاسکے ۔ 9۔ حکومت نے کاشتکاروں کی فلاح وبہبود کے لئے ضلعی سطح پر ماڈل فارم سروسز سنٹر قائم کی ہیں جہاں کاشتکاروں کو ٹریکٹرز بمع زرعی آلات 10 تا 15 فیصد کم قیمت پر کرائے کے لئے دستیاب ہیں ۔ ان کاوشوں سے فصلات کی پیداوار پر مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں ۔ نیز کاشتکاروں کو زرعی عوامل کھاد، بیج، کیڑے مار ادویات کی دستیابی کے ساتھ زرعی ٹیکنالوجی سے روشناس کیا جاتا ہے ۔ اُمید ہے کہ ان اقدامات سے زمیندار/کاشتکار/کسان فائدہ اٹھا کر خوراک کی پیداواری شرح میں اضافہ کریں گے ۔